اتوار29دسمبر،2019

مضمون۔ کرسچن سائنس

سنہری متن: زبور 107: 20آیت

"وہ اپنا کلام نازل فرما کراُن کو شفادیتا ہے اوراُن کواُنکی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔"

جوابی مطالعہ: متی 1 باب 18تا23آیات

لوقا2باب40آیت

18۔اب یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگی یوسف سے ہوئی تواُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔

19۔پس اُس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھااور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھااُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔

20۔وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے خواب میں اُسے دکھائی دے کر کہا اے یوسف ابنِ داؤد اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو کچھ اُس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔

21۔اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔ یہ سب کچھ اِس لئے ہوا کہ جو کچھ خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ

23۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور اْس کا نام اعمانوئیل رکھیں گے جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ۔

40۔ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا کا فضل اْس پر تھا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 42 باب 1 تا 8 آیات

1۔ دیکھو میرا خادم جس کو میں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے میں نے اپنی روح اْس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا۔

2۔ وہ نہ چلائے گا نہ شور کرے گا اور نہ بازاروں میں اْس کی آواز سنائی دے گی۔

3۔ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور ٹمٹماتی بتی کو نہ بجھائے گا۔ وہ راستی سے عدالت کرے گا۔

4۔ وہ ماندنہ ہو گا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کر لے۔ جزیرے اْس کی شریعت کا انتظار کریں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا جس نے زمین کو اور جو کچھ اُس میں سے نکلتا ہے پھیلایا اور جو اُس کے باشندوں کو سانس اور اُس پر چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔

6۔ میں خداوند نے صداقت سے تجھے بلایا میں ہی تیرا ہاتھ پکڑوں گا اور تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دوں گا۔

7۔ کہ تُو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اُن کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑائے۔

8۔ یہواہ میں ہی ہوں۔ یہی میرا نام ہے میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی مورتوں کے لئے روا نہ رکھوں گا۔

2۔ متی 4 باب 23، 24 آیات

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

24۔ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

3۔ لوقا 13 باب 10 تا 13، 17 (اُس کے سب) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔پھر وہ سبت کے دن کسی عبادتخانہ میں تعلیم دیتا تھا۔

11۔اور دیکھوایک عورت تھی جس کواٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔وہ کبڑی ہو گئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔

12۔یسوع نے اُسے دیکھ کر بلایااور کہااے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی۔

13۔اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔اُسی دم وہ سیدھی ہو گئی اور خدا کی تمجید کرنے لگی۔

17۔۔۔اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے، خوش ہوئی۔

4۔ لوقا7باب36تا49آیات

36۔پھر کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔

37۔تو دیکھوایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عطردان میں عطر لائی۔

38۔اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر آنسوؤں سے اُس کے پاؤں بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے انہیں پونچھااور اُس کے پاؤں بہت چومے اور اُن پر عطر ڈالا۔

39۔اُس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بد چلن ہے۔

40۔یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔اُس نے کہا اے استاد کہہ۔

41۔کسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا۔

42۔جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دیا۔پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھے گا؟

43۔شمعون نے جواب دیا میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک فیصلہ کیا۔

44۔اور اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعون سے کہا کیا تُو اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر میں آیا تُو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دیئے اور اپنے بالوں سے پونچھا۔

45۔تُو نے مجھے بوسہ نہ دیا مگر اس نے جب سے آیا ہوں میرے پاؤں چومنا نہ چھوڑے۔

46۔تُو نے میرے سر پر تیل نہ ڈالا مگر اس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا۔

47۔اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اِس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اِس نے بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے۔

48۔اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے۔

49۔اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتا ہے؟

5۔ لوقا19باب10(بیٹا)آیت

10۔۔۔ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔

6۔ یعقوب5باب14،15آیات

14۔اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے اور خداوند کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کے لئے دعا کریں۔

15۔جو دعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خداوند اُسے اٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی۔

7۔ طیطس2باب11(یہ)،12آیات

11۔۔۔خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔

12۔اور ہمیں تربیت دیتا ہے کہ بے دینی اور دنیاوی خواہشوں کا انکار کر کے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ یوحنا 3 باب 16 (خدا)، 17 آیات

16۔ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

17۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔

سائنس اور صحت

1۔ 412 :13-15

کرسچن سائنس اور الٰہی محبت کی طاقت قادر مطلق ہے۔ درحقیقت گرفت کو ڈھیلا کرنا اور بیماری، موت اور گناہ کو نیست کرنا جائز ہے۔

2۔ 412 :1-4

یہ بڑی حقیقت کہ خدا محبت کے ساتھ سب پر حکومت کرتا ہے، گناہ کے سوا کسی بھی چیز کے لئے سزا نہیں دیتا، یہی آپ کا وہ نقطہ نظر ہے جہاں سے آپ نے آگے بڑھنا اور بیماری کے انسانی خوف کو تباہ کرنا ہے۔

3۔ 18۔16:412

بیماری کے تدارک یا اِس کے علاج کے لئے سچائی، الٰہی روح کی قدرت کو مادی حواس کے خواب کو توڑنا چاہئے۔

4۔ 26۔20:411

ساری بیماری کی میسر وجہ اور بنیاد خوف، لاعلمی یا گناہ ہے۔ بیماری ہمیشہ غلط فہم کی بدولت ترغیب پاتی ہے جو شعوری طور پر منظور کی جاتی ہے نہ کہ تباہ کی جاتی ہے۔ بیماری خارجی خیال کی ایک شبیہ ہے۔ ذہنی حالت کو مادی حالت کہا جاتا ہے۔ مادی عقل میں جو کچھ بھی جسمانی حالت کے طور پر عزیز سمجھا جاتا ہے اُس کی شبیہ جسم کے سامنے لائی جاتی ہے۔

5۔ 32۔25:248

اِس کا اعلاج کرنے کے لئے، ہمیں سب سے پہلے درست سمت میں دیکھنا چاہئے اور پھر اِس جانب چلنا چاہئے۔ ہمیں خیالات میں کامل نمونے بنانے چاہئیں اور اُن پر لگاتار غور کرنا چاہئے، وگرنہ ہم انہیں کبھی عظیم اور شریفانہ زندگیوں میں نقش نہیں کر سکتے۔ ہمارے اندر بے غرضی، اچھائی، رحم، عدل، صحت، پاکیزگی، محبت، آسمان کی بادشاہی کو سلطنت کرنے دیں اور گناہ، بیماری اور موت تلف ہونے تک کم ہوتے جائیں گے۔

6۔ 24۔19،15۔5:456

الٰہی اصول اور سائنسی طریقہ کار کے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے سے کرسچن سائنس کے طالب علموں نے کامیابی کو یقینی بنایا ہے۔ صرف اسی اعزاز نے انہیں وہ مرتبہ فراہم کیا جو وہ کمیونٹی میں رکھتے ہیں، یعنی ایسی ساکھ جو اُن کی کوششوں سے تجرباتی طور پر جائز قرار پاتی ہے۔ جو کوئی بھی اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ یہاں ایک اصول اور ظاہر ہونے والے کرسچن سائنس کے طریقہ کار سے بڑھ کر کچھ ہے وہ شعوری یا لاشعوری طور پر

بہت بڑی غلطی کرتا ہے اور خود کو کرسچن سائنس کی شفا کے حقیقی فہم اور اس کے ممکنہ اظہار سے الگ کر لیتا ہے۔

ایک شخص کو سچائی کی حوصلہ افزائی سے جڑے رہنا چاہئے وگرنہ وہ الٰہی اصول کو ظاہر نہیں کر سکتا۔ تو جب تک مادا عمل کی بنیاد ہے، بیماری کا علاج موثر طریقے سے مابعد الاطبیعاتی عمل کی بدولت نہیں کیا جا سکتا۔ سچائی کام کرتی ہے اور آپ کو اپنے اظہار کے الٰہی اصول کو دونوں سمجھنا بھی اور قائم رکھنا بھی چاہئے۔

7۔ 364:8۔12،16۔31

اس قسم کے ناقابل بیان احساس کے لئے کس کو بلند خراج تحسین جائے گا فریسی کی مہمان نوازی کو یا مگدلینی کی ندامت کو؟ یسوع نے اِس سوال کا جواب خود کار راستباز کی ملامت اور تائب کی رہائی کا اعلان کرنے سے دیا۔

یہاں ایک سنجیدہ سوال پیش کیا گیا ہے، ایسا سوال جو اِس دور کی ضروریات کی بدولت سامنے آیا ہے۔ جیسے شمعون نے مادی اعتدال پسندی اور ذاتی عقیدت کے وسیلہ نجات دہندہ کو پایا کیا مسیحی سائنسدانوں کو بھی سچائی کی ویسے ہی تلاش کرنی چاہئے؟ یسوع نے شمعون کو ان متلاشیوں سے متعلق تب بتایا جب واُس نے روحانی صاف دلی کے بدلے میں اُسے ایک چھوٹا سا انعام دیا جو مسیحا کی طرف سے تھا۔ اگر مسیحی سائنسدان شمعون کی مانند ہیں، تو یہ اُن سے متعلق بھی کہا گیا ہو سکتا ہے کہ وہ تھوڑا پیار کرتے ہیں۔

دوسری جانب، کیا وہ اپنی اصل معافی، اپنے خستہ دلوں کی بدولت جن سے فروتنی اور انسانی ہمدردی کا اظہار ہوتا ہے، سچائی یا مسیح سے اپنی واقفیت کو ایاں کرتے ہیں، جیسے اس عورت نے کیا؟ اگر ایسا ہے، تو یہ شاید اُن کے لئے کہا گیا ہو، جیسے یسوع نے بِن بلائے مہمان سے متعلق کہا، کہ یقیناً وہ زیادہ پیار کرتے ہیں کیونکہ انہیں زیادہ معاف کیا گیا ہے۔

8۔ 365:15۔24

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اگر سائنسدان الٰہی محبت کے وسیلہ اپنے مریض تک پہنچتا ہے، تو شفائیہ کام ایک ہی آمد میں مکمل ہو جائے گا، اور بیماری اپنے آبائی عدم میں غائب ہو جائے گی جیسے کہ صبح کے وقت سورج کی روشنی سے پہلے اوس ہوتی ہے۔ اگر سائنسدان میں اپنی خود کی معافی جیتنے کے لئے کافی مسیحی محبت اور ایسی تعریف پائی جاتی ہے جیسی مگدلینی نے یسوع سے پائی، تو سائنسی طور پر عمل کرنے کے لئے اور ہمدردی سے مریضوں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے لئے وہ اچھا مسیحی ہے، اور نتیجہ روحانی ارادے کے ساتھ مطابقت رکھے گا۔

9۔ 445:19۔24

کرسچن سائنس انسانی رضا کو چپ کرواتی، محبت اور سچائی کے ساتھ خوف کو خاموش کرتی اور بیمار کی شفا میں الٰہی توانائی کی غیر محفوظ حرکت کو بیان کرتی ہے۔ خود تلاش، حسد، جذبہ، تکبر، نفرت اور بدلہ اُس الٰہی عقل کی بدولت نکال دیئے جاتے ہیں جو بیمار کو شفا دیتا ہے۔

10۔ 390:7۔9

یہ خدا، الٰہی اصول، سے ہماری ناواقفیت ہے جو ظاہری اختلاف کو جنم دیتی ہے، اور اس سے متعلق بہتر سوچ ہم آہنگی کو بحال کرتی ہے۔

11۔ 495:6۔24

اگر بیماری سچ ہے یا سچائی کا خیال ہے تو آپ بیماری کو نیست نہیں کر سکتے اور اِس کی کوشش کرنا بھی مضحکہ خیز ہوگا۔ تو پھر بیماری اور غلطی کی درجہ بندی کریں، جیسے ہمارے مالک نے کیا، جب اُس نے ایک بیمار سے متعلق کہا، ''جس کو شیطان نے باندھ رکھا تھا،'' اور انسانی عقیدے پر عمل کرتے ہوئے سچائی کی اُس زندگی بخش

قوت میں غلطی کے لئے ایک اعلیٰ زہر مار تلاش کریں جو قوت ایسے قیدیوں کے لئے قید کا دروازہ کھولتی اور جسمانی اور اخلاقی طور پر قید سے آزاد کرتی ہے۔

جب بیماری یا گناہ کا بھرم آپ کو آزماتا ہے تو خدا اور اُس کے خیال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ منسلک رہیں۔ اُس کے مزاج کے علاوہ کسی چیز کو آپ کے خیال میں قائم ہونے کی اجازت نہ دیں۔ کسی خوف یا شک کو آپ کے اس واضح اور مطمین بھروسے پر حاوی نہ ہونے دیں کہ پہچانِ زندگی کی ہم آہنگی، جیسے کہ زندگی ازل سے ہے، اس چیز کے کسی بھی دردناک احساس یا یقین کو تباہ کر سکتی ہے جو زندگی میں ہے ہی نہیں۔ جسمانی حس کی بجائے کرسچن سائنس کو ہستی سے متعلق آپ کی سمجھ کی حمایت کرنے دیں، اور یہ سمجھ غلطی کو سچائی کے ساتھ اکھاڑ پھینکے گی، فانیت کو غیر فانیت کے ساتھ تبدیل کرے گی، اور خاموشی کی ہم آہنگی کے ساتھ مخالفت کرے گی۔

12۔ 291:13۔18

آسمان کوئی جگہ نہیں، عقل کی الٰہی حالت ہے جس میں عقل کے تمام تر ظہور ہم آہنگ اور فانی ہوتے ہیں کیونکہ وہاں گناہ نہیں ہے اور انسان وہاں خود کی راستبازی کے ساتھ نہیں ”خداوند کی سوچ“ کی ملکیت میں پایا جاتا ہے جیسا کہ کلام یہ کہتا ہے۔

13۔ 98:15۔21

انسانی عقائد کے کمزور احاطوں سے آگے، عقائد کی ڈھیلی گرفت سے اوپر، کرسچن عقل کی شفا ایک ظاہر شدہ اور عملی سائنس پیدا کرتی ہے۔ ہر دور میں یہ آمرانہ رہتی ہے بطور مسیح کی سچائی، زندگی اور محبت کا مکاشفہ، جو ہر انسان کے سمجھنے اور عمل کرنے کے لئے مستحکم رہتا ہے۔

14۔ 249:1۔4

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

آیئے سائنس کو قبول کریں، عقلی گواہی پر مشتمل تمام نظریات کو ترک کریں، ناقص نمونوں اور پُر فریب قیاس آرائیوں سے دست بردار ہوں؛اور آیئے ہم ایک خدا، ایک عقل، اور اُس واحد کامل کو رکھیں جو فضیلت کے اپنے نمونوں کو پیدا کر رہا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔